اغراض و مقاصدِ ندوۃ المصنفین دہلی

(۱) وقت کی جدید ضرورتوں کے مطابق قرآن و سنّت کی مکمل تشریح و تفسیر مروجہ زبانوں میں خصوصیت سے اُردو انگریزی
ان میں کرنا۔

(۲) فقہ اسلامی کی ترتیب و تدوین موجودہ حوادث و واقعات کی روشنی میں اس طرح کرنا کہ کتاب اللہ اور سنّت
ل اللہ صلعم کی قانونی تشریح کا مکمل نقشہ تیار ہو جائے۔

(۳) مستشرقین یورپ ریسرچ ورک کے پردے میں اسلامی روایات، اسلامی تاریخ، اسلامی تہذیب تمدن
ی تک کہ خود پیغمبر اسلام صلعم کی ذات اقدس پر جو نارو ابلکہ سخت بے رحمانہ اور ظالمانہ حملے کرتے رہتے ہیں اُن کی
مخصوص علمی طریقہ پر کرنا اور جواب کے اندازِ تاثیر کو بڑھانے کے لیے مخصوص صورتوں میں انگریزی زبان اختیار کرنا۔

(۴) مغربی حکومتوں کے غلبۂ قہر اور علوم مادیہ کی بے پناہ اشاعت کے اثر سے مذہب اور مذہب کی حقیقی تعلیمات
ے جو بُعد بلکہ وحشت ہوتی جا رہی ہے، بذریعہ تصنیف و تالیف اس کے مقابلہ کی موثر تدبیریں اختیار کرنا۔

(۵) قدیم و جدید تاریخ، سیر و تراجم، اسلامی تاریخ اور دیگر اسلامی علوم و فنون کی خدمت ایک خاص اور مخصوص
معیار کے ماتحت انجام دینا۔

(۶) اسلامی عقائد و مسائل کو اس رنگ میں پیش کرنا کہ عامۃ الناس ان کے مقصد و منشا سے آگاہ ہو جائیں
اُن کو معلوم ہو جائے کہ ان حقائق پر زنگ کی جو تہیں چڑھی ہوئی ہیں انہوں نے اسلامی حیات اور اسلامی روح
س طرح دبا دیا ہے۔

(۷) عام مذہبی اور اخلاقی تعلیمات کو جدید قالب میں پیش کرنا خصوصیت سے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھ کر
مان بچوں اور بچیوں کی دماغی تربیت ایسے طریقہ پر کرنا کہ وہ بڑے ہو کر تمدن جدید اور تہذیب نو کے مہلک
ت سے محفوظ رہیں۔

(۸) اصلاحی کتب و رسائل کی اشاعت اور فرقِ باطلہ کے نظریوں کی معقول و سنجیدہ تردید۔

(۹) علما اور فارغ التحصیل طلبہ کے لیے ایسے شعبۂ تحریر و تقریر کا قیام بھی اس ادارہ کے مقاصد میں
ل ہے جس کا نصاب موجودہ ضروریات کے تکفل کا پورا پورا آئینہ دار ہو۔

مختصر قواعد

(۱) ندوۃ المصنفین کا دائرۂ عمل تمام علمی حلقوں کو شامل ہے۔